آئینہ ہے یہ نور سرمد کا
عکس ہے یہ رخ محمد کا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

چودھوین کا ہے چاند یہ البدر
فیض ہے یہ غلام احمد کا

البدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ
طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب الشکر علینا ما دعی للہ داع

نمبر ۲۴ | قادیان دار الامان ۳ جولائی سنہ ۱۹۰۳ء مطابق ۶ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۱ء بروز جمعہ | جلد ۲

ملفوظات و حالات حضرت امام الزمان سلمہ الرحمٰن

۱۹ جون سنہ ۱۹۰۳ء

جمعہ حضرت اقدس نے مسجد مبارک (مسجد خورد) مین ادا کیا شام کے وقت چونکہ بارش کے آثار تھے اسلئے بعد مغرب چند ایک احباب کی بیعت لیکر ساتھ ہی عشا کی نماز ادا کی گئی تاکہ بارش وغیرہ کے ہونیسے مہمانون کو تکلیف نہ ہو +

جمعہ کی نماز سے پیشتر تھوڑی دیر حضرت اقدس نے مجلس کی۔ ریل وغیرہ کی ایجاد سے جو فوائد بنی نوع انسان کو پہونچے ہین ان کا ذکر ہوتا رہا اسپر حضرت اقدس نے فرمایا کہ انسانی صنعتون کا انحصار خدا تعالےٰ کے فضل پر ہے ریل کے واسطے قرآن شریف مین دو اشارے ہین۔ اول اذا النفوس زوجت دوم اذا العشار عطلت۔ عشار حمل دار اونٹنی کو کہتے ہین۔ حمل کا ذکر اس لئے کیا تاکہ معلوم ہو جاوے کہ یہ قیامت کا ذکر نہین ہے صرف قرینہ کے واسطے یہ لفظ لکھا ہے ورنہ ضرورت نہ تھی اگر پیشگوئیون کا مصدق اس دنیا مین نہ کھلے تو پھر ان کا فائدہ کیا ہو سکتا ہے اور ایمان کو کیا ترقی ہو۔ بیوقوف لوگ ہر ایک پیشگوئی کو صرف قیامت پر لگاتے ہین اور جب پوچھو تو کہتے ہین کہ اس دنیا کی نسبت کوئی پیشگوئی قرآن شریف مین نہین ہے +

۲۰ لغایت ۲۴ جون سنہ ۱۹۰۳ء

ان تاریخون مین سے ۲۰ کی شام سے لیکر ۲۴ جون تک آپ کا خادم ایڈیٹر گورداسپور مین تقریب شہادت مقدمہ گیا ہوا تھا جس مقدمہ کے دلچسپ حالات آیندہ کسی نمبر مین درج ہونگے +

۲۵ جون سنہ ۱۹۰۳ء

رات کو بعد از نماز عشاء چند مستورات نے بیعت کی حضرت اقدس نے انکو ایک جامع وعظ فرمایا۔ جسقدر حصہ اسکا قلمبند ہوا وہ ہدیہ ناظرین ہے

بعد از نماز عشاء (عورتون کیلئے وعظ)

اس سے مطلب یہ ہے کہ قدم قدم پر خدا تعالےٰ کی پرورش ضرور ہوتی ہے۔ دیکھو بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو کس طرح خدا تعالےٰ اسکے ناک۔ کان وغیرہ غرض اسکے سب اعضاء بناتا ہے اور اسکے دو ملازم مقرر کرتا ہے کہ وہ اس کی خدمت کرین۔

والدین بھی جو مہربانی کرتے ہین۔ اور پرورش کرتے ہین وہ سب پرورشین بھی خدا تعالےٰ کی پرورشین ہوتی ہین +

بعض لوگ اس قسم کے ہوتے ہین کہ وہ خدا تعالےٰ کے سوا اورون پر بھروسہ کرتے ہین اور کہتے ہین۔ اگر فلان نہ ہوتا تو مین ہلاک ہو جاتا۔ میرے ساتھ فلان نے احسان کیا وہ نہین جانتا کہ یہ سب کچھ خدا تعالےٰ کیطرف سے ہے +

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے قل اعوذ برب الفلق یعنی مین اس خدا تعالےٰ کی پناہ مانگتا ہون جس کی تمام پرورشین ہین۔ رب یعنے پرورش کنندہ وہی ہے اسکے سوا کسی کا رحم اور کسی کی پرورش نہین ہوتی +

حتی کہ جو مان باپ بچے پر رحمت کرتے ہین دراصل وہ بھی اسی خدا کی پرورشین ہین اور بادشاہ جو رعایا پر انصاف کرتا ہے اور اس کی پرورش کرتا ہے وہ سب بھی اصل مین خدا تعالےٰ کی مہربانی ہے۔

ان تمام باتون سے اللہ تعالےٰ یہ سکھلاتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کے برابر کوئی نہین۔ سب کی پرورشین اسی کی ہی پرورشین ہوتی ہین۔ بعض لوگ بادشاہون پر

پھر وسا کرتے ہین اور کہتے ہین کہ فلان نہ ہوتا تو مین تباہ ہو جاتا اور میرا فلان کام فلان بادشاہ نے کردیا وغیرہ وغیرہ یاد رکھو ایسا کہنے والے کافر ہوتے ہین۔

انسان کو چاہیئے کہ کافر نہ بنے مومن بنے۔ اور مومن نہین ہوتا جبتک کہ دل سے ایمان نہ رکھے کہ سب پرورشین اور رحمتین اللہ تعالےٰ کیطرف سے ہین۔ انسان کو اسکا دوست ذرہ بھی فائدہ نہین دے سکتا جبتک کہ خدا تعالےٰ کا رحم نہ ہو اسی طرح بیچے اور تمام رشتہ دارون کا حال ہے۔ اللہ تعالےٰ کا رحم ہونا ضروری ہے۔

خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ دراصل مین ہی تمہاری پرورش کرتا ہون جب خدا تعالےٰ کی پرورش نہ ہو تو کوئی پرورش نہین کرسکتا۔ دیکھو جب خدا تعالےٰ کسی کو بیمار... ڈالدیتا ہے تو بعض دفعہ طبیب کتنا ہی زور لگاتے ہین مگر وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ طاعون کے مرض کیطرف غور کرو سب ڈاکٹر زور لگا چکے مگر یہ مرض دفع نہ ہوا۔

اصل یہ ہے کہ سب بھلائیان اسی کیطرف سے ہین اور وہی ہے کہ جو تمام بدیونکو دور کرتا ہے پھر فرماتا ہے **الحمد للہ رب العالمین** سب تعریفین اللہ تعالےٰ کے لئے ہین اور تمام پرورشین تمام جہان پر اسی کی ہین +

الرحمن - وہی ہے جس کی رحمتین بے بدلہ ہین مثلاً انسان کا کیا عذر تھا اگر اللہ تعالےٰ اسے کتا بنا دیتا تو کیا یہ کہہ سکتا تھا کہ اے اللہ تعالےٰ میرا فلان عمل نیک تھا اسکا بدلہ تونے نہین دیا +

الرحیم - اسکے یہ معنے ہین کہ اللہ تعالےٰ نیک عمل کے بدلہ نیک نتیجہ دیتا ہے جیساکہ نماز پڑھنے والا روزہ رکھنے والا صدقہ دینے والا دنیا مین بھی رحم پاویگا اور آخرت مین بھی۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ان اللہ لایضیع اجر المحسنین اور دوسری جگہ فرماتا ہے من یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ۔ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ یعنے اللہ تعالےٰ کسی کے اجر کو ضائع نہین کرتا جو کوئی ذرہ سی بھی بھلائی کرتا ہے وہ اسکا بدلہ پالیتا ہے + ایک یہودی نے کسی شخص کو کہا کہ مین تجھے جادو سکھلا دونگا۔ شرط یہ ہے کہ تو کوئی بھلائی نہ کرے جب دنون کی تعداد پوری ہوگئی اور جادو نہ سیکھ سکا تو یہودی نے کہا کہ تونے ان دنون مین ضرور کوئی بھلائی کی ہے جس کی وجہ سے تونے جادو نہین سیکھا۔ اس نے کہا کہ مین نے کوئی اچھا کام نہین کیا سوائے اس کے کہ راستہ مین سے کانٹا اٹھایا اس نے کہا بس یہی تو ہے جس کی وجہ سے تو جادو نہ سیکھ سکا تب وہ بولا پھر تو خدا تعالےٰ کی بڑی مہربانیان ہین کہ اس نے ذرہ سی نیکی کے بدلہ بڑے بھاری گناہ سے بچالیا +

اور ہمین اس خدا تعالےٰ کی ہی پرستش کرنی چاہیئے جو کہ ذرہ سے کام کا بھی اجر دیتا ہے خدا وہ ہے کہ انسان اگر کسی کو پانی کا گھونٹ بھی دیتا ہے تو وہ اسکا بدلہ دیتا ہے دیکھو ایک عورت جنگل مین جارہی تھی رستہ مین اس نے ایک پیاسے کتے کو دیکھا اس اپنے بالون سے رسہ بناکر کھوہ (کنوئین) سے پانی کھینچکر اس کتے کو پلایا۔ جسپر رسول کریم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے اسکے عمل کو قبول کرلیا ہے وہ اسکے تمام گناہ بخشدیگا اگرچہ وہ تمام عمر فاسقہ رہی ہے۔

ایک اور قصہ بیان کیا جاتا ہے اور وہ یہ ہے۔ کہ تین آدمی پہاڑ پر پھنس گئے تھے وہ اس طرح کہ انہون نے پہاڑ کی غار مین ٹھکانہ لیا تہا۔ جبکہ ایک پتھر سامنے سے آگرا اور رستہ بند کرلیا تب ان تینون نے کہا کہ اب تو نیک کام ہی بچائینگے۔ چنانچہ ایک نے کہا کہ ایکدفعہ مین نے مزدور لگائے تھے مزدوری کے وقت ان مین سے ایک مزدور کہین چلا گیا مین نے بہت ڈھونڈا آخر نہ ملا۔ پھر مین نے اس کی مزدوری سے کوئی بکری خریدی اور اس طرح چند سال تک ایک بڑا گلہ ہوگیا پھر وہ آیا اس نے کہا کہ مین نے ایک دفعہ آپ کی مزدوری کی تھی اگر آپ دین تو عین مہربانی ہوگی مین نے اسکا تمام مال اسکے سپرد کردیا اے اللہ اگر تجھے میرا یہ نیک عمل پسند ہے تو میری مشکل آسان کر اتنے مین تھوڑا پتھر اونچا ہوگیا پھر دوسرے نے اپنا قصہ بیان کیا۔ (مین اسے نوٹ نہ کرسکا اور نہ یاد رکھہ سکا) رپورٹر۔ اور پھر بولا کہ اے اللہ اگر میری یہ نیکی تجھے پسند ہے تو میری مشکل آسان کر پھر پتھر ذرا اور اونچا ہوگیا۔ پھر تیسرے نے کہا کہ میری مان بوڑھی تھی ایک رات کو اس نے پانی طلب کیا مین جب پانی لایا تو وہ سوچکی تھی مین نے اسکو نہ اٹھایا کہ کہین اسکو تکلیف نہ ہو اور وہ پانی لئے تمام رات کھڑا رہا۔ صبح اٹھی تو اسے دیدیا اے اللہ اگر تجھے میری یہ نیکی پسند ہے تو مشکل کو دور کر پھر اسقدر پتھر اونچا ہوگیا کہ وہ سب نکل گئے۔ اس طرح پر اللہ تعالےٰ نے ہر ایک کو نیکی کا بدلہ دیا +

۲۶-جون سنہ ۱۹۰۳ء

کل نمازین حضرت اقدس نے باجماعت ادا کین اور سوائے ایک وقت کے اور کوئی تقریر قابل ابلاغ ناظرین نہین ہوئی +

قبل از عشاء

چند ایک احباب نے بیعت کی۔ اسپر حضرت اقدس نے ذیل کی مختصر تقریر فرمائی۔

اسلام کا دعوےٰ کرنا اور میرے ہاتھ پر بیعت کرنا کوئی سہل کام نہین۔ منہ سے کہدینا اور عمل سے ظاہر نہ کرنا خدا تعالےٰ کے بڑے غضب کو حاصل کرنا ہے اور اس آیت کا مصداق ہو جاتا ہے: —

یا ایہا الذین آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون ط

کبر مقتا عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون ط

پس اگر انسان جس کو اسلام کا دعوےٰ ہے یا میرے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے اور اسکے دل مین کھوٹ ہوتی ہے تو وہ اللہ تعالےٰ کے بڑے غضب کے نیچے آجاتا ہے۔ مومنون کو اس سے بہت بچنا چاہیئے۔

ایک سوال پر فرمایا۔ خدا تعالےٰ کے احکام دو قسم کے ہوتے ہین اول شرعی جسکے برخلاف انسان کرسکتا ہے دوم۔ کونی جسکے برخلاف ہرگز نہین ہوسکتا جیساکہ فرمایا **قلنا یانار کونی بردا و سلما علی ابراہیم** چنانچہ اس حکم کے برخلاف آگ ہرگز نہ کرسکتی تھی اس مین اللہ تعالےٰ .... انسان کو عبرت دیتا ہے کہ دیکھو جب آگ تک اس کی فرمانبردار ہے تو انسان کو اسی طرح فرمایا **اقیموا الصلوۃ** نماز کو قایم رکھو۔ اور فرمایا **واستعینوا بالصبر والصلوۃ**۔ جب انسان دیر تک ان حکمون پر کاربند رہتا ہے تو اسپر بھی وہ زمانہ آجاتا ہے کہ کہا جاتا ہے **قلنا یانار کونی بردا** یعنے تو جو مصیبتون مین جل رہا تہا تو اب ٹھنڈا ہوجا اور اس آگ کی طرح فرمانبردار ہوجا +

۲۸-جون سنہ ۱۹۰۳ء

آج کی پانچون نمازین حضرت اقدس نے باجماعت ادا کین +

قبل از عشاء

ایک صاحب نے سوال کیا کہ آدم علیہ السلام جو خلیفہ بنکر آئے تو اسوقت کونسی قوم موجود تھی جسکے وہ خلیفہ تھے اور اگر کوئی قوم موجود تھی تو پھر حوا انکی

زوجہ کی نئی پیدائش کی ضرورت نہ تھی اُسی موجودہ قوم میں سے وہ نکاح کر سکتے تھے۔ اس پر حضرت اقدس نے فرمایا کہ

حدیث شریف میں ہے۔

کہ بہت سے پیچ در پیچ جو امور غیر مفید ہوں ان کو انسان ترک کر دے انی جاعل فی الارض خلیفہ سے استنباط ایسا ہو سکتا ہے کہ پہلے سے اسوقت کوئی قوم موجود ہو اور دوسری جگہ اللہ تعالے قرآن شریف میں فرماتا ہے والجان خلقنہ من قبل من نار السموم ایک قوم جان بھی آدم سے پہلے موجود تھی بخاری کی ایک حدیث میں ہے کہ خدا تعالے ہمیشہ سے خالق ہے۔ اور یہی حق ہے کیونکہ اگر خدا کو ہمیشہ سے خالق نہ مانیں تو اُس کی ذات پر (نعوذ باللہ) حرف آتا ہے اور ماننا پڑیگا کہ آدم سے پیشتر خدا تعالے معطل تھا لیکن چونکہ قرآن شریف خدا تعالے کے صفات کو قدیمی بیان کرتا ہے اسی لئے اس حدیث کا مضمون راست ہے قرآن میں جو کوئی ترکیب ہے وہ ان صفات کے استمرار پر دلالت کرتی ہیں لیکن اگر آدم سے ابتدائے خلق ہوتی اور اس سے پیشتر نہ ہوتی تو پھر یہ نحوی ترکیب قرآن میں نہ ہوتی۔

باقی رہی لڑکیوں کی بات کہ ان کے موجود ہوتے حوا کی پیدائش کی کیا ضرورت ہے تو اس طرح سمجھنا چاہیئے کہ ممکن ہے کہ جس مقام پر آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی ہو وہاں کے لوگ کسی عذاب الہی سے ایسے تباہ ہو گئے ہوں کہ آدمی نہ بچا ہو دنیا میں یہ سلسلہ جاری ہے کہ کوئی مقام بالکل تباہ ہو جاتا ہے کوئی غیر آباد آباد ہو جاتا ہے کوئی برباد شدہ پھر از سر نو آباد ہوتا ہے۔ چنانچہ دیکھو کہ ابھی تک یورپ والے ٹکریں مار رہے ہیں کہ شاید قطب شمالی میں کوئی آبادی ہو اور تلاش کر کر کے معلوم کر رہے ہیں کہ کون سے قطعات زمین اول آباد تھے اور پھر تباہ ہو گئے پس ایسی صورت میں ان مشکلات میں پڑنے کی کیا ضرورت ہے۔ ایمان لانا چاہیئے کہ خدا تعالے رب۔ رحمان۔ رحیم۔ مالک یوم الدین ہے اور ہمیشہ سے ہی ہے جاندار ایک تو تکون سے پیدا ہوتے ہیں اور ایک تکوین سے ممکن ہے کہ آدم کی پیدائش کے وقت اور مخلوقات ہوا اور اس کی جنس سے نہ ہو یا اگر ہو بھی تو اس میں کیا ہرج ہے کہ قدرت نمائی کے لئے خدا تعالے نے حوا کو بھی انکی پسلی سے پیدا کر دیا +

جب انسان بیعت کرتا ہے تو سب امر و نہی اسے ماننے چاہیئیں اور خدا تعالے کی قدر تو پر ایمان چاہیئے خدا تعالے ہر طرح پر قادر ہے۔ ممکن ہے کہ ایک قوم موجود ہو اور اسکے ہوتے وہ اور قوم پیدا کر دیوے یا ایک قوم کو ہلاک کر کے اور پیدا کر دے موسےٰ کے قصہ میں بھی ایک جگہ ایسا واقعہ بیان ہوا ہے آدم کے وقت بھی خدا سابقہ قوموں کو ہلاک کر چکا تھا۔ پھر جب آدم کو پیدا کیا تو اور قوم بھی پیدا کر دی +

خلیفہ کے لئے ضروری نہیں ہے کہ ایک قوم ضرور پہلے سے موجود ہو ایسا ہو سکتا ہے کہ ایک اور قوم کو پیدا کر کے پہلی قوم کا خلیفہ اسے قرار دیا جاوے اور آدم اسکے مورث اعلے ہوں کیونکہ خدا کی ذات ازلی ابدی ہے اس پر تغیر نہیں آتا مگر انسان ازلی ابدی نہیں ہے اسپر تغیر آتا ہے میرے الہام میں بھی مجھے آدم کہا گیا ہے +

جب روحانیت پر موت آجاتی ہے یعنے اصل انسانیت فوت ہو جاتی ہے تو اللہ تعالے بطور آدم کے ایک اور کو پیدا کرتا ہے اور اس طرح سے ہمیشہ سے آدم پیدا ہوتے رہتے ہیں اگر قدیم سے یہ سلسلہ ایسا نہ ہو تو پھر ماننا پڑیگا کہ ۵ یا ۶ ہزار برس سے خدا ہے قدیم سے نہیں ہے یا یہ کہ اول وہ معطل تھا یہ خدا کی عادت ہے کہ بعض قرون کو ہلاک کرتا ہے دیکھو نوح کے وقت ایک زمانہ کو ہلاک کر دیا اسلئے ممکن ہے۔ ممکن کیا بلکہ یقینی ہے کہ نوح کی طرح اسوقت سابقہ قوموں کو ہلاک کر دیا اور پھر ایک نئی پیدائش کی اگر یہ ہلاکت کا سلسلہ نہ ہو تو پھر زمین پر اسقدر آبادی ہو کہ رہنا محال ہو جاوے یہ قبریں ہی ہیں جنہوں نے یہ پردہ پوشی کی ہے +

۲۹ و ۳۰ جون سنہ ۱۹۰۳ء

۲۹۔ کو بعد از دوپہر حضرت اقدس کی طبیعت ناساز رہی اور عصر اور مغرب اور عشا کی نمازوں میں آپ شریک نہ ہو سکے +

۳۰۔ قبل از عشاء

چند ایک نو وارد احباب نے بیعت کی انمیں سے چند ایک نے عرض کی کہ حضرت جی ہم قرآن پڑھے ہوئے نہیں ہیں۔ فرمایا کہ موٹے موٹے گناہوں کو تو جانتے ہو ان سے بچو۔ چوری نہ کرو۔ زنا نہ کرو۔ ظلم نہ کرو۔ کسی کا مال یا زمین نہ دباؤ۔ جھوٹ مت بولو شرک مت کرو۔ حدیث شریف سے ثابت ہے۔ کہ اہل الجنۃ بلہ۔ کہ جنت میں جانے والے سادے ہوتے ہیں جو بہت پڑھے ہوئے ہیں اور عمل نہیں کرتے۔ ان کی سخت مذمت کی گئی ہے اور ان پر خدا نے لعنت بھی کی تھی۔ غریب لوگ پانصد برس پیشتر بہشت میں داخل ہونگے۔ غریبی خوش قسمتی ہے خدا کو پہچانو کہ جس کی طرف تم نے جانا ہے اور شرک سے پرہیز کرو اسباب پر بھروسہ کرنے سے بچو کہ یہ بھی ایک شرک ہے جو آدمی چالاکی سے گناہ کرتا ہے اور باز نہیں آتا تو آخر خدا کا قہر ایک دن اسے ہلاک کرتا ہے۔ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کے معنے یہی ہیں کہ خدا کے سوا اور کسی کی پوجا نہیں ہے۔ اور محمد صلعم اللہ کے رسول ہیں۔ اپنی عورتوں کو نصیحتیں کرو رشوتیں نہ لو نہ دو۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ غرور ان سب باتوں سے بچو خدا کے غریب اور عاجز بندے بن جاؤ

ایک نے سوال کیا کہ اگر کوئی دشمن نقصان دیوے تو پھر بدلہ لیویں کہ نہ۔

صبر کے فوائد اور انتقام کے نقص

فرمایا کہ صبر کرو کہ یہ وقت صبر کا ہے جو صبر کرتا ہے خدا اسے بڑھاتا ہے انتقام کی مثال شراب کی طرح ہے کہ جب تھوڑی پینے لگتا ہے تو بڑھتی جاتی ہے حتی کہ پھر وہ اسے چھوڑ نہیں سکتا اور حد سے بڑھتا ہے اسی طرح انتقام لیتے لیتے انسان ظلم کی حد تک پہونچ جاتا ہے +

سوال ہوا کہ اگر آپ کو کوئی برا کہے تو ہم کیسے صبر کر سکتے ہیں۔

فرمایا کہ جوش کے وقت اپنے آپ کو سنبھالنا چاہیئے دکھ تو ہوتا ہے مگر انسان ثواب پاتا ہے۔ اگر کوئی ہمیں برا کہتا ہو تو وہاں سے اٹھ گئے یا الگ ہو گئے نہ سنا کہ جس سے جوش آوے اور فساد ہووے +

سوال ہوا کہ مسجد میں نماز نہیں پڑھنے دیتے اور اس مسجد میں ہمارا حصہ ہے۔

فرمایا کہ سفید زمین پر ایک حد کر لی وہی مسجد ہو جاتی ہے مگر فساد اچھا نہیں اگر تم دشمن سے بدلہ نہ لو اور اسے خدا کے حوالہ کر دو تو وہ خوب ٹھیک ہوگا۔ دیکھو ایک بچے کے دشمن کا مقابلہ ماں باپ کیا کرتے ہیں اسی طرح جو خدا کے دروازہ پر گرتا ہے تو خدا خود اس کی رعایت کرتا ہے اور اُس شرر دینے والے کو تباہ کر دیتا ہے +

(باقی آیندہ)

حضرت حجت اللہ امام الملت کے مکتوبات

حضرت حکیم الامت کے نام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مخدومی مکرمی اخویم حضرت مولوی نورالدین صاحب سلمہ اللہ تعالے ونظر الیہ بنظر الرحمۃ والرضوان۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عنایت نامہ مشتمل بر تلطفات محبت تامہ پہونچکر باعث انشراح وسرور وممنونی ہوا۔ آپ کی ملاقات کو دل بہت چاہتا ہے خدا تعالے آپ کو خیر وخوشی کے ساتھ جلد ملاوے۔ تعلقات دنیا مین حاسدون کا ہونا ایک طبعی امر ہے۔ ولکل متقبل حاسد حفاظت وحمایت الٰہی آپ کے لازم حال رہے بیشک ایسے تعلقات بہت خطرناک ہین اور ان مین بجز خاص رحمت الٰہی کے انجام خیر کے ساتھ عہدہ برا ہونا بہت مشکل ہے۔ ہمیشہ تضرع اور استغفار رب کریم کی جناب مین لازم حال ہی رکھین اور رفق اور نرمی اور اخلاق مین تو پہلے ہی سے آنمکرم سبقت لیگئے ہین لیکن امید رکھتا ہون کہ حاسدون اور دشمنون سے بھی یہی طریق جاری رہے اور حتی الوسع ریاست کے کامون مین بہت دخل دینے سے پرہیز رہے کہ سلامت برکنار است کا مقولہ قابل توجہ ہے ازالہ اوہام اب تک چھپ کر نہین آیا۔ شائد دس پندرہ روز تک آجاویگا اسکے نکلنے کے بعد آن مکلف کو تکلیف دونگا کہ اسکا لب لباب نکالکر تشریحات وایزادات مناسبہ کے ساتھ آنمکرم کیطرف سے بھی کوئی رسالہ شائع ہو جاوے۔ مولوی محمد حسین صاحب سے جسقدر بحث ہوئی اس عاجز کی دانست مین وہ مصلحت سے خالی نہین تھی اور امید رکھتا ہون کہ فریقین کے بیانات کے شایع ہونے کے بعد انشاء اللہ اسکا بہت نیک اثر لوگون پر پڑے گا + یہ بھی دریافت کرنا چاہتا ہون کہ سید محمد عسکری خانصاحب کی نسبت ابھی کچھ تذکرہ ہوا یا نہین اور سب خیریت ہے + خاکسار غلام احمد از لودہانہ محلہ اقبال گنج ۲ اگست ۱۸۹۱ء

البدر

تصحیح ۔ البدر جلد ۲ صفحہ ۱۸۷ کالم ۲ سطر ۱۶ مین بجائے عبارت "اور خاوند نے پھر اس زوجہ کی طرف میلان کر کے اسے اپنے نکاح مین لیا" کے "اس خاوند نے پھر اس زوجہ کیطرف رجوع کیا" صحیح خیال کیا جاوے +

اسی صفحہ کے کالم ۳ زیر عنوان "ظہر" سطر ۲ مین پانچ سال کی بجائے چودہ پندرہ سال پڑھا جاوے +

نامہ نگارون کو ضروری اطلاع:۔ جو صاحب نظم اور مراسلات دفتر البدر مین روانہ فرماتے ہین ان سے درخواست کیجاتی ہے کہ وہ اپنے مضامین مین بین السطور اور حاشیہ کافی چھوڑا کرین تاکہ اگر اصلاح کی ضرورت ہو تو اسکے لئے جگہ کافی مل سکے اور حتے الوسع خوشخط لکھا ہوا ہو

سوالون کے جواب:۔ اکثر خطوط دفتر مین اسطرح کے آتے ہین کہ ان کے ساتھ جوابی کارڈ اور ٹکٹ مطلقاً نہین ہوتا اس لئے اکثر ان کے جواب نہین دیئے جاتے اور سائل بار بار شکایات کرتے ہین بجائے اسکے کہ وہ عدم جواب کی شکایت کرین کیا اچھا ہو کہ اول ہی جوابی کارڈ یا ٹکٹ کو ارسال کر دیا کرین +

مقدمات

مقدمہ گورداسپور کی خلاصہ کارروائی مین ہم نے پیر مہر علی شاہ گولڑی کی شہادت کی نسبت لکھا تھا کہ ۲۹ تاریخ کو فیصلہ ہوگا اس تاریخ کو پیر صاحب کیطرف سے ایک بیرسٹر صاحب نے عذر بیماری پیش کیا تھا اسپر عدالت نے ایک ہفتہ کی مہلت دی ہے کہ اس اثنا مین وہ کسی مستند ڈاکٹر کا سرٹیفکیٹ پیش کرین جو کہ عدالت مین قابل سماعت ہو +

جہلم مین کرم الدین نے جو ایک دوسرا مقدمہ حضرۃ اقدس پر دائر کیا تھا جس کی گورداسپور مین انتقال کی نسبت چیف کورٹ مین درخواست دی گئی تھی الحمد للہ کہ ۲۹ جون کو عدالت چیفکورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ مقدمہ جہلم سے منتقل ہو کر گورداسپور جاوے یہ تمام امور الٰہی تائیدات کا بین ثبوت ہین جو کہ حضرت حجت اللہ علے الارض کے شامل حال ہین + کیون نہ ہو۔

خدا کے پاک لوگون کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو اک عالم کو اک عالم دکھاتی ہے۔

طبی نوٹ

بغیر دوا کے علاج کرنیکا طریق

سلسلہ کیلئے دیکھو البدر مطبوعہ ۲۶ جون نمبر ۲۳ صفحہ ۱۸۳

اکثر بزرگان قدیم جو جنگل اور پہاڑون مین خوفناک جگہ اور ویرانون مین یاد الٰہی کے واسطے رہا کرتے تھے الٰہی توجہ اور خیالی قوت سے بھوک پیاس۔ بیماری سردی اور گرمی اور جمع تکالیف سے بچے رہا کرتے تھے اور موذی جانورون کو اپنا غلام بنا لیتے تھے اور اس علم کو ایک اسرار باطنی سمجھکر نااہلون کے بتلانے سے کنارہ کرتے تھے اور جو اپنے خاص خاص خادم صالح اور خدا پرست ہوا کرتے تھے انکو بتلایا کرتے تھے اسکی حقیقت خواہ تو کاملون کے سینے مین مخفی ہے خواہ قبر مین چلی گئی اور یہ تبرک علم دنیا مین کمیاب ہو گیا۔ پھر اسکی اصلی ہیئت کو بگاڑ کر نااہلون نے گنڈہ۔ تعویذ اور جھاڑ پھونک کا دیترہ اختیار کیا + (باقی آیندہ)

نسیم دعوت اور سناتن دھرم انگریزی:۔

کی ۲۰۰ زائد کاپیان مفت تقسیم کرنے کے لئے طبع کرائی گئی تھین یہ این لحاظ کہ اسکا بوجھ انجمن اشاعۃ اسلام پر نہ پڑے۔ مولوی عبدالکریم صاحب کی تحریک پر میٹنگ کمیٹی نے یہ تجویز کی کہ ہمارے دوست ۴ ر فی کاپی کے حساب سے خرید کر مینیجر کو اطلاع دین کہ وہ انکو مفت تقسیم کر دے۔ ۲۵ روپیہ مذکورہ بالا کاپیون کی طبع کرائی پر خرچ ہوئے تھے جن مین سے فقط ۱۰ روپیہ ابتک وصول ہو چکے ہین اسلئے باقی احباب کیخدمت مین درخواست ہے کہ اس ضروری امر کیطرف توجہ فرماکر باقی رقم کو پورا کر دین +

محمد علی مینیجر ریویو آف ریلیجنز قادیان

انجام مقدمات کی نسبت پیشگوئی

(از حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

رات کیوقت جو ۲۸ جون سنہ ۱۹۰۳ء کے دن کے بعد رات تھی یعنی وہ رات جس کے بعد پیر کا دن تھا اور ۲۹ جون سنہ ۱۹۰۳ء میرے خیال پر یہ کشش غالب ہوئی کہ یہ مقدمات جو کرم الدین کی طرفسے میرے پر ہین یا بعض میری جماعت کے لوگون کی طرفسے کرم الدین پر ہین ان کا انجام کیا ہوگا سو اس غلبہ کشش کیوقت میری حالت وحی الٰہی کی طرف منتقل کی گئی اور خدا کا یہ کلام میرے پر نازل ہوا ÷

ان اللّٰہ مع الذین اتقوا والذین ہم محسنون فیہ آیات للسائلین

اس کے معنے یہ مجھے سمجھائے گئے کہ ان دونون فریقون مین سے خدا اس کے ساتھ ہوگا اور اسکو فتح اور نصرت نصیب کریگا کہ جو پرہیزگار ہین یعنی جھوٹ نہین بولتے ظلم نہین کرتے تہمت نہین لگاتے اور دغا اور فریب اور خیانت سے ناحق خدا کے بندونکو نہین ستاتے اور ہر ایک بدی سے بچتے اور راستبازی اور انصاف کو اختیار کرتے ہین اور خدا سے ڈر کر اسکے بندونکے ساتھ ہمدردی اور خیرخواہی اور نیکی کیساتھ پیش آتے ہین اور بنی نوع کے وہ سچے خیرخواہ ہین انمین درندگی اور ظلم اور بدی کا جوش نہین بلکہ عام طور پر ہر ایک کے ساتھ وہ نیکی کرنیکیلئے تیار ہین سو انجام یہ ہے کہ انکے حق مین فیصلہ ہوگا تب وہ لوگ جو پوچھا کرتے ہین جو ان دونون گروہون مین سے حق پر کون ہے انکے لئے نہ ایک نشان بلکہ کئی نشان ظاہر ہونگے ÷ والسلام علی من اتبع الہدٰے ÷ ۲۹ جون سنہ ۱۹۰۳ء

درس قرآن شریف

فمالکم فی المنفقین فئتین واللہ ارکسہم بما کسبوا۔ اتریدون ان تہدوا من اضل اللہ ومن یضلل اللہ فلن تجد لہ سبیلا +

کیا ہوگیا تم کو کہ منافقون کے بارہ مین دو گروہ ہو رہے ہو یاد رکھو اللہ تعالے نے انکو گندہ اور خراب بنا رکھا ہے بہ سبب ان کرتوتونکے جو انہون نے کین۔ کیا تم چاہتے ہو کہ تم راہ نمائی کرو جسکو اللہ نے گمراہ کیا اور جس کو اللہ گمراہ کرتا ہے تو اسکے واسطے کوئی راہ نہین پا سکتا۔

جب کوئی مذہب یا سلطنت قائم ہوتی ہے یا کوئی نبی یا مصلح قوم آتا ہے تو اسوقت موٹے موٹے تین گروہ ہو جاتے ہین۔ اول جن کے فہم سلیم اور فطرتین عمدہ ہوتی ہین۔ عاقبت اندیش ہوتے ہین۔ اللہ کی رضا کو مقدم رکھتے ہین اس کی نیازمندیان چاہتے ہین ایسے لوگ ایمان لے آتے ہین دوم جو بدبخت ہوتے ہین وہ اللہ سے سیدھی راہ کی ہدایت کے واسطے دعا نہین مانگتے تکبر کرتے ہین۔ مقابلہ کرتے ہین ایسی حالتون مین جیسے ایک عظیم الشان بادشاہ کے مخالف ہلاک کئے جاتے ہین اسی طرح اس نبی اور مصلح من اللہ کے دشمن بھی ہلاک ہوتے اور تباہ ہو جاتے ہین سوم یہ گروہ منافقونکا ہوتا ہے ان مین نہ قوت فیصلہ ہوتی ہے نہ تاب مقابلہ اور اپنے آپ کو چالاک سمجھتے ہین جب کوئی مسئلہ پیش ہوتا ہے تو چہرے زرد ہو جاتے ہین پوچھتے بھی نہین اور بات کرتے ہین تو کھلکر نہین کرتے۔ ان تینون گروہون کے عجیب عجیب حالات ہوتے ہین سب پر مشکلات اور مصائب آتے ہین۔ لیکن انجام کار سچے مومن کامیاب ہوتے ہین۔ رسول اللہ صلعم کے زمانہ مین بھی یہی تین قومین ہوگئی تھین۔ چنانچہ قرآن بھی ابتدا مین تینون گروہونکا ہی ذکر کرتا ہے پہلے انعمت علیہم یعنے مومنون کا بیان ہے۔ پھر مغضوب علیہم یعنے کفار کا اور پھر الضالین یعنے منافقون کا۔ مغضوب علیہ یعنے کافر ڈرانے اور نہ ڈرانے کو برابر سمجھتے ہین اس واسطے کافر ہوتے ہین۔

(باقی آئندہ)

کسر صلیب

مسئلہ کثرت ازدواج کے روسے

عیسای دنیا کے لئے یہ کچھ کم دریائے ندامت مین ڈوب مرنے کی جگہ نہین ہے کہ قرآن شریف کے جن پاکیزہ اور مدار زندگی احکام پر وہ اعتراض کرتے ہین آخر نیچرلی طور پر خود ان کو وہی احکام ماننے پڑتے ہین اور خود انہی معترضین کی قوم مین ایسے لوگ موجود ہوتے ہین - جنہون نے ان پاکیزہ احکام پر عملدرآمد کو مدار زندگی قرار دیا ہو کثرت ازدواجی پر قوم نصاریٰ کے جسقدر اعتراض ہین وہ تو ہر ایک کو معلوم ہین مگر اب یہ بات سنکر تعجب ہوگا کہ خود عیسائیون مین ایک ایسا فرقہ موجود ہے جو کہ بڑے زور سے کثرت ازدواج کا موید ہے اور عملی طور پر اسکی تائید کر رہا ہے اس فرقہ کا نام مارمن مشن ہے کہ جن سے ہمارے دوست اور مہربان مفتی محمد صادق صاحب نے حال ہی مین خط و کتابت کر کے ان کے حالات دریافت کئے ہین +

صلیب پرستی کو جہان اور ذرائع سے آج کل زوال پہونچ رہا ہے منجملہ انکے اب یہ بھی ایک ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ ان مین ایسے لوگ بھی ہین جن کی ایک خاص مشن اسی لئے ہے کہ کثرت ازدواج کو عیسائی دنیا مین رواج دیوین +

اس سے پیشتر مسئلہ طلاق کی ضرورت کو محسوس کر کے یورپ نے اسے رواج دیدیا ہے اور اب تعدد ازدواج رواج پا رہا ہے اس مارمن مشن کیطرف سے چند کتابیں اور ایک قلمی چھٹی کی نقل جو کہ ان کے ایک ممبر نے ایک معترض کو لکھی تھی - اور ایک خط آیا ہے جس مین سے ہم صرف خط کا ترجمہ سردست شائع کرتے ہین اور باقی تراجم بھی انشاء اللہ اسکے بعد اپنے اپنے وقت پر شائع ہونگے + اس چھٹی کا نویسندہ یہ بھی لکھتا ہے کہ وہ سنہ ۱۸۵۳ء سے سنہ ۱۸۵۶ء تک کلکتہ - بمبئی - کراچی مین اسی مشن کی خدمات پر مامور رہا ہے + اور وہ خط یہ ہے +

مائی ڈیر سر

آپنے ۱۲ - مارچ سنہ ۱۹۰۳ء کو جو ایک چھٹی تعدد ازدواج پر مجھے لکھی تھی اسکے جواب مین مین نے آپکے نام کچھ مطبوعہ کاغذات اور ایک دستی لکھا ہوا کاغذ روانہ کیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ آپکے سوالات کا حل انہی سے ہو جاوے گا - آپ معلوم کر لینگے کہ ہمارے نزدیک تعدد ازدواج ایک بہت مقدس اور ایسا اصول ہے جسپر زندگی کا مدار ہے اور اگر خدا کے ارادہ کے موافق اسپر پاکیزگی سے عمل کیا جاوے اور جیسے کہ ہم نے بھی مشاہدہ کرنے کی کوشش کی ہے تو یہ نوع انسان کو ترقی کے اعلےٰ مدارج پر پہونچاتا ہے اور کچھ عرصہ مین انسانیت کا سب سے اعلےٰ نمونہ پیش کرتا ہے بلکہ ایک کامل انسان بنا دیتا ہے اور اگر جسمانی اور عقلی - اور اخلاقی اور روحانی طور پر غور کیا جاوے تو یہ اصول انسان کو اس کے خالق کے سامنے کھڑا ہونیکے قابل بنا دیتا ہے

یہ کسی صورت مین عیاشی کی بنا پر نہین ہے بلکہ اس کی بنیاد کثرت اولاد کے خیال پر ہے نہ کہ حیوانی خواہش جماع وغیرہ کے لئے جیسے کہ ہم پر الزام لگایا جاتا ہے جو کتابین اور تحریر ہم ارسال کرتے ہین آپ کا اختیار ہے کہ اسے شائع کر دین +

ہمارے مشن کی ایک ایجنسی اور ہیڈ کوارٹرز اسلنگٹن مقام لورپول ملک انگلینڈ مین بھی ہین جہان پر فرانسس ایم سن پریسیڈنٹ ہے جس سے آپ چاہین خط و کتابت کر سکتے ہین - میرا خط پڑھکر جو آپ کے خیالات ہون اگر ان سے اطلاع دیجاوے تو عین خوشی کا باعث ہے اور اگر مین آپ کی کسی اور آرزو کو بھی پورا کر سکتا ہون تو مجھے بتلا دین مین خوشی سے اسے پورا کر دونگا -

فقط راقم اے - ملٹن مسٹر سالٹ لیک سٹی اوٹہ +

احمدی جماعت کی توجہ کے قابل

ماہ جون سنہ ۱۹۰۳ء سے مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان مین ایک اور سیر صاحب محض اس غرض کے لئے متعین کئے گئے ہین کہ وہ طالب علمون کو فن نقشہ کشی سکھلاوین چنانچہ اب مڈل جماعت کے طلبا نے اس فن کو تحصیل کرنا شروع کر دیا ہے اور یہ انتظام بھی ہو رہا ہے کہ انجنیئرنگ کا سامان منگوا کر پیمایش وغیرہ بھی سکھلائی جاوے - تاکہ اورسیری وغیرہ امتحان کے واسطے طلباء تیار ہو سکین - ڈائرکٹر صاحب کی محنت اور توجہ مدرسہ کے متعلق بے شک قابل قدر ہے اور ہم امید کرتے ہین کہ احمدی جماعت اس کوشش کی قدر دانی کی نظر سے دیکھے گی اور بڑی فراخ حوصلگی سے مدرسہ کے چندون مین بڑھکر حصہ لیوے گی کیونکہ جیسے جیسے مدرسہ کی تعلیم کا سلسلہ بڑھتا جاتا ہے ویسے ویسے اخراجات بھی بڑھتے جاتے ہین اور ہمین اس بات کا بھی علم ہوا ہے کہ مدرسہ کے چندون کیطرف اکثر احباب کی توجہ بہت کم ہے نہین معلوم کہ اسکی کیا وجوہات ہین اور جس حالت مین اس کفر و شرک کے زمانہ مین ہر چہار سو ہر ایک قوم کے الگ الگ مدرسہ اور کالج کھل رہے ہین تو کیا وجہ کہ ہماری قوم اس ضرورت کو محسوس نہ کرے کیا اسے اس بات کا علم نہین ہے کہ اس جہالت کے طوفان کے وقت اگر نجات کا مقام ہے تو وہ صرف قادیان ہی ہے - اور ایک مخلص انسان جس طرح یہان آکر ہر ایک قسم کی ہلاکت کی راہون سے بچ سکتا ہے اور خدا کے حصن حصین مین امن و امان کی زندگی بسر کرتا ہے - ویسے ہی کل مدارس کے مقابلہ مین اگر کوئی ایسا مدرسہ بھی روئے زمین پر ہے جو کہ عقائد صحیحہ کی تعلیم دیکر ابدی جہنم سے بچاتا ہے تو وہ صرف مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان ہی ہے اور خدا کے فضل سے ہر ایک قسم کی ایسی آلودگی سے جو کہ اکثر مدرسون مین ہوا کرتی ہے - جس سے لڑکون کے اخلاق روحانی پر بڑا برا اثر پڑا کرتا ہے صرف یہی ایک مدرسہ ہے جو پاک ہے پس احمدی جماعت کے لئے یہ ایک بڑے شکر کا مقام ہے اور اسے چاہیئے کہ اسکے لئے سجدات شکر عملی طور پر بھی بجالاوے کہ اس ظلمت کدہ زمانہ مین خدا نے ان کی ذریت کے واسطے یہ موقعہ نصیب کیا کہ اس مدرسہ مین تعلیم یافتہ ہو کر روئے زمین کے کل مدارس سے متمیز ہو - پس اگر احمدی قوم اس مدرسہ کی بہبودی اور ترقی کے لئے اپنی جیبون کو نہین ٹٹولے گی اور اپنے مقفل صندوقون کو اسکے واسطے نہ کھولے گی تو ایک بھاری فرض کی ادائیگی سے محروم رہے گی - اور قومیت کے لحاظ سے جن معاصی کی ایک قوم مرتکب ہو سکتی ہے - اس مین حصہ لیوگی پس اے میرے معزز ناظرین مین بڑے زور سے آپ کی توجہ کو مدرسہ اور اس کی مالی ضروریات کی طرف منعطف کرتا ہون کہ یہ وقت امداد اور نصرت کا ہے اور ابتدائی حالت ہے - اگر اسوقت کمزوری دکھلائی جاوے گی تو پھر اسکا داغ ندامت ماتھے سے مٹنا مشکل ہوگا -

---

مراسلات

بمیر تا برہی اے حسود کین رنجیست
کہ از مشقت آن جز بمرگ نتوان رست

مکرمی ایڈیٹر صاحب - السلام علیکم + آپ میرے مضمون کے نرالے ہیڈنگ کو دیکھہ کر حیران تو ہونگے مگر کیا کیا جائے - مخالفین کی زیادتیان دیکھہ کر آخر رہا نہین جاتا +

مجھے کل اخبار صحیفہ مطبوعہ ۵ جون جو بجنور سے شائع ہوتا ہے اتفاق سے مل گیا - اسکے صیغہ مراسلات مین کسی پردہ نشین کیطرف سے ایک مراسلت چھپی ہے - مراسلت کیا ہر راقم نے اپنے حسد کا بڑی مردانگی سے ثبوت دیا ہے اللہ اللہ یہ لوگ راہ حق سے کسقدر دور جا پڑے ہین بغض حضرت اقدس کے انکار کیوجہ سے قرآن حمید کے معارف - احادیث کے اصلی مطالب اور اہل کشوف کے کشفون سے انکار کرنا پڑا ہے گویا ان کے نزدیک خدا اب ہمیشہ کے لئے خاموش ہو گیا ہے کسی سے بھی ہمکلام نہین ہوتا اگر ہوتا ہے تو وہ اسکا ثبوت دین ورنہ ہم سے طلب کرین - اگر یہ لوگ طالب حق ہوتے تو کوئی مشکل نہ تھی +

واللہ راقم مضمون کی لیاقت اور فہم پر بے اختیار ہنسی آتی ہے اگر خداداد لیاقت اور سمجھ سے کچھہ حصہ ملا ہوتا تو ایسے بے جا اعتراض ہرگز نہ کئے جاتے مثلاً ان کا یہ اعتراض کہ "مرزا صاحب کو خدا اور خلق سے مطلق شرم نہ آئی کہ حضرت علی علیہ السلام کی نسبت تعلی کا الزام لگا دیا" مین نہین جانتا راقم مضمون اس اعتراض مین کسقدر راستی پر ہے کیونکہ ہم مراتب مین جیسے اصحاب ثلاثہ کو مانتے ہین - حضرت علی رضؓ کو بھی ویسے ہی مانتے ہین اور یہی ہمین ہدایت ہے ہان الزامی جواب ایک حد تک جائز ہے جس سے آپ کو بھی انکار نہ ہوگا +

دوسرا اعتراض کہ "مرزا صاحب نے اندھا دھند تیر عصبیت تیز کر کے اصل شجر نبوت کے قلع کرنے کے لئے بزور آزمائی شروع کر دی ہے" اب اس اعتراض سے پورے طور پر ثابت ہو گیا کہ فی الحقیقت راقم مضمون کو ہی حسد نے اندھا کر دیا ہے اگر بہ نظر تعمق دیکھا جائے تو یہی اعتراض راقم مضمون پر بجنسہ وارد ہوتا ہے کیا وہ اس کی تردید کرینگے +

مرزا صاحب نے تو اپنے آپ کو محمدی مسیح (بمقابلہ موسوی مسیح) ثابت کیا ہے جسکی تشریح کے لئے اماملکم منکم والی حدیث موجود اور شاہد ہے مگر زمانہ حال کے سطحی عقل کے مولوی جن مین صحیفہ کا نامہ نگار بھی شامل ہے اسی اصلی مسیح ابن مریم کے منتظر ہین مین نہین جانتا یہ لوگ کس منہ سے کہتے ہین کہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پیرو ہین یہ یاد رکھین اور ضرور یاد رکھین کہ جب تک رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی تابعداری اور کامل طور پر عزت نہ کی جاوے کسی حالت مین بھی مداح اور پیرو نہین ہو سکتے - ہان زبانی جمع خرچ پڑے کرین انکا اختیار ہے - یہ ایک عجیب بات ہے کہ حضرت مرزا صاحب جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سچے متبع ہین - انہین سے فیض حاصل کر کے مسیح موعود کا دعوے کرین تو ختم نبوت فوراً ٹوٹ جاتی ہے مگر ایک فوت شدہ اسرائیلی نبی کے دوبارہ آنے سے ختم نبوت مین کچھہ خلل نہین آتا اب مین دیکھنا چاہتا ہون کہ راقم مضمون کو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک شان اور ختم رسالت کا کہانتک پاس ہے -

ایک اور اعتراض جو عبد الرحمن باشندہ ملتان کے خواب پر کیا گیا ہے اس سے بڑھکر اور کونسی سوء ادبی ہوگی ورنہ ایک مسلمان بھی ایسا نہین ہوگا - جو (کسی کے اس بیان پر کہ مین نے کل انبیاء کو جن مین خاتم النبیین بھی شامل تھے خواب مین دیکھا ہے) اعتراض کرے کیونکہ یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ جس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھا ہے بعینہٖ انہین کو دیکھا ہے اگر صاحب مضمون مسلمانون کا سا دل گردہ رکھتے ہین تو سب سے پہلے فرصت مین وہ اپنی ناپاک تعبیر کی ضرور تردید کرین - اور جواب لکھتے وقت یہ بھی بتا دین کہ شاہ نعمت اللہ ولی کا قصیدہ اگر مرزا صاحب کے متعلق نہین تو آپکے نزدیک جن کے متعلق ہو ان کے نام نامی سے مطلع کیا جاؤن -

اخیر پر مین اڈیٹر صحیفہ پر افسوس کرتا ہون کہ انہون نے اپنے پردہ نشین نامہ نگار کی مراسلت کو کیون نہ پرکھا ہان مخالفت کی وجہ سے نہ پرکھ سکے ہون تو انہین معذور سمجھنا چاہئے - زیادہ والسلام +

راقم خاکسار محمد حسین مسافر

احمدیہ روشنائی + دوسری روشنائیون سے مقابلتہً عمدہ اور ارزان مرزا عبد الکریم تاجر مالیر کوٹلوی کی بنائی ہوئی فی پوڑیہ یک تولہ اوسط درجہ ۱۰ اعلے درجہ ۱ دفتر البدر سے طلب کرو +

نظم

(از محمد نواب خانصاحب ثاقب مالیر کوٹلوی)

عشق مولا کے لئے یارونکو کہدین الفراق
حب مولا کے لئے پیارون سے ہو جوش وفاق
اتفاقاً گر کبھی بیٹھین کسی جلسہ مین ہم
بس یہی اک ریزولیوشن پاس ہو بالاتفاق
توڑ دین پیوند خویشاوند حق کے سامنے
اپنے مولا کے لئے فرزند بھی ہو جائے عاق
پائین قرب حق گذر کر طاق نیلوفر سے ہم
سب زمینی خواہشون کو رکھدین ہم بالائے طاق
ہم پہ ہون آسان گو مشکل سے مشکل ہون مقام
مشکلین جتنی پڑین دلبر ذرا گذرین نہ شاق
سستیون کا سرد ہو بازار اور پھیکی دکان
دین کے کامون مین ہون سرگرم خدمت چست چاق
خدمت دین کا نتیجہ کامیابی سمجھین ہم
لذت دنیا کی غایت نامرادی اور شقاق
جس جگہ ہو بول بالا دین کا بیٹھین وہان
ایسے جلسون مین نہ بیٹھین جس مین ہو کچھ نفاق
آنکھ پر پٹی نہ ہو اور اس پہ ہو غض بصر
تنگ کھٹی سمجھین سما جائے نظر مین گر بولاق -
اپنی چاندی ہے اگر ہے نقد عفت جیب مین
آنکھ اوٹھا کر بھی نہ دیکھین ہم زنان سیم ساق
لغو کے سننے مین ہم کو کچھ بھی دلچسپی نہو
دین حق کی جستجو کا دل مین ہو پیدا مذاق
جز عمل گر خلعت دیبا ہے سمجھین جل خر
اور گدھا سمجھین کتابون سے لدا اسپ عراق
ہے وہی لقمان کرے جو علم قرآن پر عمل
ورنہ اک نادان ہے گو کیون نہو ہر فن مین طاق
جان ہو اپنی ہتھیلی پر فقط دین کے لئے
جان لڑا کر راہ حق مین جان ملے واللہ باق
زندگی کی کل چلانے کا فن سمجھین فقط
روکھی پھیکی روٹیان یا روغنی نان رقاق
یاد حق کو ہم دوائے درد دل سمجھین مدام
ورد استغفار سے کافور ہو جائے مراق
کوئی غم ہم کو نہ کھائے ہم نہ کھائین کوئی غم
ہان غم ایمان مین ہم سوکھکر ہو جائین قاق
ذکر حق ہو اور مسیح احمدی کی پیروی
ثاقبا سب چھوڑ دو شور و شغب اور طمطراق

خدا کے پاک ہاتھون کی بنائی ہوئی احمدی جماعت مین داخل ہونیوالون کی فہرست

نمبر شمار	نام	مقام	ضلع								
				۷۹۶	چوہدری شتامان ولد ہمت	قصور	لاہور	۸۳۳	مرزا ولد الہ دین	پیرکوٹ	گوجرانوالہ
۷۶۰	مولا بخش ولد کریم بخش	گورسا[illegible]	گورداسپور	۷۹۷	بہادر ولد شتامان	رر	رر	۸۳۴	کرم بی بی زوجہ الہ دین	رر	رر
۷۶۱	عبدالغفار ولد رحیم بخش	لسپرور	سیالکوٹ	۷۹۸	فتح دین	رر	رر	۸۳۵	سید ولد باقی	رر	رر
۷۶۲	حافظ محمد اسماعیل ولد بلندا	سیدوالہ	منٹگمری	۷۹۹	سکندر ولد بہادر	رر	رر	۸۳۶	غلام ولد امام الدین	رر	رر
۷۶۳	عبدالرحمن رر	رر	رر	۸۰۰	سردار ولد کالو	رر	رر	۸۳۷	امام الدین ولد عظمت	رر	رر
۷۶۴	روشنائی بی بی زوجہ حلیم	رر	رر	۸۰۱	محمد ولد رر	رر	رر	۸۳۸	امام بی بی زوجہ امام الدین	رر	رر
۷۶۵	عائشہ بی بی ولد حلیم	رر	رر	۸۰۲	بہرام ولد سردار	رر	رر	۸۳۹	حیات ولد امام الدین	رر	رر
۷۶۶	صاحب بی بی رر	رر	رر	۸۰۳	چوغطہ ولد اہنجا	رر	رر	۸۴۰	مراد ولد امام الدین	رر	رر
۷۶۷	جنت بی بی رر	رر	رر	۸۰۴	جمال دین رر	رر	رر	۸۴۱	سردار ولد رر	رر	رر
۷۶۸	بوڑا	رر	رر	۸۰۵	لکھا رر	رر	رر	۸۴۲	سخت بہری دختر امام الدین	رر	رر
۷۶۹	علم دین طالب علم ولد حیات	مصطفے	لاہور	۸۰۶	ستار دین رر	رر	رر	۸۴۳	غلام علی ولد فضلدین	رر	رر
۷۷۰	بہادر	ملکہ حاجی	منٹگمری	۸۰۷	نواب ولد عمر	رر	رر	۸۴۴	کرم بی بی زوجہ فضلدین	رر	رر
۷۷۱	والدہ مولوی نورالدین	دہرمکوٹ بگہ	گورداسپور	۸۰۸	نور ماہی ولد خدا بخش	رر	رر	۸۴۵	محمد علی ولد فضل دین	رر	رر
۷۷۲	شاہو	رر	رر	۸۰۹	دینا	رر	رر	۸۴۶	امیر بی بی دختر فضل دین	رر	رر
۷۷۳	نتہو	رر	رر	۸۱۰	اہلیہ دینا	رر	رر	۸۴۷	قطب دین ولد احمد یار	رر	رر
۷۷۴	فضل حق	رر	رر	۸۱۱	نواب	رر	رر	۸۴۸	روشنائی زوجہ قطب الدین	رر	رر
۷۷۵	غلام محمد	رر	رر	۸۱۲	الہ دین ولد نور احمد	رر	رر	۸۴۹	غوث محمد ولد رر	رر	رر
۷۷۶	اسمٰعیل	رر	رر	۸۱۳	قادر بخش رر	رر	رر	۸۵۰	علی محمد ولد رر	رر	رر
۷۷۷	زینب بی بی	رر	رر	۸۱۴	حکیم حاجی رحمت اللہ صاحب	راہوں	جالندھر	۸۵۱	رحمت بی بی دختر رر	رر	رر
۷۷۸	مساۃ اللہ رکھی	رر	رر	۸۱۵	زوجہ حاجی رحمت اللہ صاحب	رر	رر	۸۵۲	خان بی بی زوجہ احمد یار	رر	رر
۷۷۹	جیون	راجیکی	گجرات	۸۱۶	محمد ابراہیم ولد رر	رر	رر	۸۵۳	لال ولد امام بخش	رر	رر
۷۸۰	فضلدین	رر	رر	۸۱۷	خیر بی بی دختر رر	رر	رر	۸۵۴	روشنائی زوجہ لال	رر	رر
۷۸۱	سید لعلشاہ صاحب برق	نوشہرہ	پشاور	۸۱۸	برکت بی بی رر رر	رر	رر	۸۵۵	مراد بی بی دختر لال	رر	رر
۷۸۲	اہلیہ سید لعلشاہ صاحب	رر	رر	۸۱۹	فاطمہ بی بی رر رر	رر	رر	۸۵۶	فتح دین ولد امام بخش	نتہابل	رر
۷۸۳	پیر بخش	ڈیرہ غازیخان	ڈیرہ غازیخان	۸۲۰	حاکم ولد غلام محمد	خوشاب	شاہپور	۸۵۷	مریم بی بی زوجہ فتحدین	رر	رر
۷۸۴	غلام رسول ولد غلام حیدر			۸۲۱	میاں علی محمد ولد جان محمد	رر	رر	۸۵۸	زینب بی بی دختر رر	رر	رر
۷۸۵	محمد صدیق ولد احمد جیو			۸۲۲	سید پیر شاہ صاحب	دہاروال	گجرات	۸۵۹	ملا ولد سزاوار	رر	رر
۷۸۶	حسن طالع ولد محمد صدیق			۸۲۳	نور محمد صاحب واعظ	شتوجین	برہما ملک	۸۶۰	ست بھرائی زوجہ ملا	رر	رر
۷۸۷	غلام فاطمہ رر			۸۲۴	امام الدین ولد رستم گلگو	پیرکوٹ	گوجرانوالہ	۸۶۱	الہ دین ولد حسن	رر	رر
۷۸۸	مساۃ خاتون زوجہ رر			۸۲۵	پیر محمد ولد امام الدین	رر	رر	۸۶۲	الہ جوائی زوجہ الہ دین	رر	رر
۷۸۹	نور محمد ولد سلطان			۸۲۶	نور محمد ولد امام الدین	رر	رر	۸۶۳	مہتاب دین ولد مولوی جلال دین	پیرکوٹ	رر
۷۹۰	احمد ولد نور محمد			۸۲۷	محمد اسحاق ولد امام الدین	رر	رر				
۷۹۱	اہلیہ نور محمد			۸۲۸	سماعل ولد احمد یار	گکھڑی غوث	رر				
۷۹۲	محمد اسحاق ولد غلام حیدر			۸۲۹	مراد ولد سماعل	رر	رر				
۷۹۳	محمد رفیق ولد رر			۸۳۰	الہ دین ولد قادر بخش	رر	رر				
۷۹۴	محمد ولد نور محمد			۸۳۱	سردار ولد الہ دین	رر	رر				
۷۹۵	مساۃ بہاگان			۸۳۲	غلام محمد ولد الہ دین	رر	رر				

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیطرف سے اشتہار ہے کہ ہر ایک بیعت کنندہ حسب توفیق ماہواری یا سہ ماہی چندہ لنگرخانے کا روانہ کرتا رہے ورنہ ہر تین ماہ کے بعد اسکا نام بیعت کنندوں سے خارج ہو جاوے گا

انوار الاسلام پریس قادیان مین باہتمام منشی محمد افضل پروپرائیٹر چھپکر شائع ہوا